بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حکیم الامت

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

کی مشہور

تفسیر بیان القرآن

کی تسہیل اور اختصار بنام

تفسیر فہم قرآن

(حصہ اوّل)

سورۃ فاتحہ تا سورۃ نساء

تالیف

ڈاکٹر مفتی عبد الواحد دامت برکاتہم

مفتی جامعہ مدنیہ لاہور

مجلس نشریات قرآن

ناظم آباد نمبر ۴ … کراچی

إِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ
الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ
الْمُقَرَّبِينَ ﴿۴۵﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿۴۶﴾

ترجمہ: جب کہا فرشتوں نے اے مریم بے شک اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے ایک کلمہ کی اپنے سے جس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہے مرتبہ والا ہے دنیا میں اور آخرت میں اور (اللہ کے) مقربین میں سے ہے۔ اور باتیں کرے گا لوگوں سے ماں کی گود میں اور ادھیڑ عمر میں اور شائستہ لوگوں میں سے ہے۔

تفسیر: اس وقت کو یاد کرو (جب فرشتوں نے) حضرت مریم علیہا السلام سے یہ بھی (کہا کہ اے مریم بے شک اللہ تعالیٰ تم کو بشارت دیتے ہیں ایک کلمہ کی جو منجانب اللہ ہوگا) یعنی ایک بچہ پیدا ہونے کی جو بغیر باپ کے پیدا ہونے کے سبب کلمۃ اللہ کہلائے گا (اس کا نام) و لقب (مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا) ان کے یہ حالات ہوں گے کہ (مرتبہ والے ہوں گے خدا تعالیٰ کے نزدیک دنیا میں) بھی کہ ان کو نبوت عطا ہوگی (اور آخرت میں) بھی کہ اپنی امت کے مومنین کے بارے میں مقبول الشفاعت ہوں گے (اور) جیسے ان میں نبوت و شفاعت کی صفت ہوگی جس کا تعلق دوسروں سے بھی ہے، اسی طرح ذاتی کمال کے ساتھ بھی موصوف ہوں گے مثلاً اللہ کے نزدیک (مقربین میں سے ہوں گے اور) صاحب معجزہ بھی ہوں گے (لوگوں سے) دونوں حالت میں یکساں (کلام کریں گے، گہوارہ میں) یعنی بالکل بچپن میں بھی (اور بڑی عمر میں) بھی دونوں کلاموں میں تفاوت نہ ہوگا (اور) اعلیٰ درجہ کے (شائستہ لوگوں میں سے ہوں گے)

فائدہ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے کے وقت ان کی عمر تقریباً تیس پینتیس سال کے درمیان تھی جو جوانی کا زمانہ تھا۔ ادھیڑ عمر جس کو عربی میں کہل کہتے ہیں وہ اس دنیا میں ان کی ہوئی ہی نہ تھی اس لئے ادھیڑ عمر میں لوگوں سے کلام اس وقت ہو سکتا ہے جب وہ دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں اس لئے جس طرح ان کا بچپن کا کلام معجزہ تھا اسی طرح ادھیڑ عمر کا کلام بھی معجزہ ہے۔

قَالَتْ رَبِّ
أَنّٰى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ إِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۴۷﴾